اخــلاقی اور معــاشی ناھمواری کے اس دور میں حقوق وفـرائض کے اسلامی احکامات کو افادہ عام کیلئے آسان اردو زبان میں پیش کرنے کی اشـد ضـــرورت تھی ۔ زیر نظـر کتاب مختصـــر ہونے کے باوجود اس ضـــرورت کو کافی حد تک پورا کرتی ہے۔

(ســاجدالرحمن)

●

ایران اور مصـر میں کتب سوزی

تالیف : استاد مرتضیٰ مطہری

مقدمہ و ترجمہ : عارف نوشاھی

ناشـــر : مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان

۴۶۔اے سیٹلائٹ ٹاؤن ،راولپنڈی

صفحات : ۱۳۸

قیمت : دس روپے

ساتویں صدی ھجری کے ایک طبیب عبداللطیف بغـدادی نے ارض مصر میں اپنے مشاھدات بیان کرتے ہوئے غیر ذمہ دارانہ انداز میں یہ لکھ دیا تھا کہ خـلیفـہ ثانی حضـرت عمـــر فاروقؓ کے حکم پر فاتح مصـــر حضـــرت عمـــرو بن العـــاص نے ” کتب خـانہ سـکندریہ “ جلا دیا تھا۔فتح مصـــر کے تقـــریباً چھـ سـو سـال بعـد پہلی بار بیان ہونے والی یہ روایت چند مسلمان اھل قلـم نے اپنی کتابوں میں نقـل در نقل کی ہے اور متعصب مستشـرقین نے یہ روایت مسلمانوں کی علـم دشمنی کے ثبوت کیلئے اس تواتر سے بیان کی کہ مسلم دنیا کے کئی پڑھے لکھے بھی اس بے بنیاد روایت کو درست تسلیم کرنے لگے تاھم اس روایت اور کتب خانہ

© Dr Muhammad Hamidullah Library, IIU, Islamabad. http://iri.iiu.edu.pk/

سکندریہ کی تاریخ کا جائزہ لینے سے معلوم ہوا کہ کتب خانہ سکندریہ فتح مصر سے تقریباً ایک سو(۱۲۰)سال پہلے جلایا جا چکاتھا۔

کتب سوزی کے بارے میں ایسی ہی ایک دوسری روایت ,, مقدمہ ابن خلدون ،، کے حوالے سے عام ہوئی ہے کہ فتح ایران کے وقت حضرت سعدؓ بن ابی وقاص نے ایران میں کتابیں جلائی تھیں ۔

ایران کے روشن خیال اور بالغ نظر عالم استاد مرتضی مطہری مرحوم نے اپنی تالیف ,, ایران اور مصر میں کتب سوزی میں ان روایات کا تنقیدی جائزہ لیا ہے اور ان روایات کی تائید میں پیش کئے جانے والے دلائل کا محاکمہ کیا ہے۔ جناب عارف نوشاهی نے استاد مرتضی مطہری مرحوم کی تالیف کا اردو ترجمہ کیا اور مناسب توضیحی حواشی لکھے ہیں ۔حواشی لکھنے میں جناب نوشاهی نے خاصی محنت اور جستجو سے کام لیا ہے۔

جناب نوشاهی کا ترجمہ عموماً رواں اور سادہ ہے البتہ یورپی زبانوں کے بعض الفاظ کے فارسی مترادفات استعمال کئے ہیں حالانکہ ان الفاظ کے اردو مترادفات سے اردو دان طبقہ زیادہ مانوس ہے۔

(اختر راهی)

●●●●